سوال

(342)ایک عجیب روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا واقعہ ہے کہ وہ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد فوراً گھر چلے جاتے تھے، صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ روزانہ ہی جلدی جلدی گھر چلے جاتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تو وہ صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کہ میرے پاس اور میری بیوی کے پاس صرف ایک چادر ہے جس میں میں اور میری بیوی نماز ادا کرتے ہیں، جب وہ چادر لے کر مسجد میں آجاتا ہوں تو میری بیوی گھر میں برہنہ حالت میں بیٹھی رہتی ہے اس لیے میں مغرب کے وقت جلدی جلدی گھر چلا جاتا ہوں کیونکہ اس نماز کا وقت کم ہوتا ہے۔ جب میں جاتا ہوں تو یہ چادر اپنی بیوی کو دیتا ہوں پھر وہ اس میں نماز ادا کرتی ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کوئی جنتی جوڑا دیکھنا چاہتے ہو تو اس جوڑے کو دیکھ لو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں اونٹ دیئے، جب وہ گھر پہنچے تو ان کی بیوی نے کہا مجھے ساتھ رکھ لیں یا اونٹوں کو پاس رکھ لیں انھوں نے اونٹ واپس کر دیئے اور بیوی کو اپنے ساتھ رکھ لیا۔ اس واقعے کو قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی نے اپنی کیسٹ میں بیان کیا ہے۔ کیا یہ واقعہ کسی حدیث کی کتاب میں موجود ہے۔ اگر ہے تو یہ واقعہ سند کے اعتبار سے کیسا ہے؟ اس کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔ جزکم اللہ خیراً

اللہ ہمیں قرآن وسنت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین) (خرم ارشاد محمدی دولت نگر گجرات)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس روایت کی کوئی سند یا ثبوت مجھے کسی کتاب میں نہیں ملا۔ روایت الفاظ اور قصے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ موضوع و بے اصل روایت ہے۔

آپ قاری عبدالحفیظ فیصل آبادی صاحب سے رابطہ کریں اور یہ پوچھیں کہ یہ روایت کہاں ہے؟ (شہادت جنوری 2005ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1 ۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات- صفحہ 627

محدث فتویٰ